PEMRA

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا)، اسلام آباد

نمبر 6/5/2/.13(51)/OPS/015 مؤرخہ: 20 فروری 2017ء

چیف ایگزیکٹو آفیسر،

میسرز آئی ٹی وی لیمیٹڈ، (ہم ٹی وی)،

بلڈنگ نمبر 10/11، حسن علی سٹریٹ، آف آئی آئی، چندریگر روڈ، کراچی۔

اظہارِ وجوہ نوٹس

ڈرامہ ''کتنی گرہیں باقی ہیں'' میں ''چیونگم'' عنوان سے ایک قسط کے دوران ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی پر پیمرا کا ہم ٹی وی چینل کو 27 فروری 2017ء تک جوابدہی کا حکم

جیسا کہ مؤرخہ 29 جنوری 2017ء رات 9 سے 10 بجے ہم ٹی وی چینل پر ڈرامہ **''کتنی گرہیں باقی ہیں''** میں ''چیونگم'' عنوان سے ایک قسط نشر ہوئی، جس میں ہم جنس پرستی کے موضوع پر مبنی مواد نشر کیا گیا جو کہ ہماری سماجی، اخلاقی اور معاشرتی اقدار کے صریحاً خلاف ہے۔ اور تفریح کے نام پر ایسے ناپسندیدہ اور متنازعہ موضوعات کو ناظرین کی کثیر تعداد نے شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے مسترد کر دیا ہے۔

2۔ ''ہم ٹی وی'' چینل پر درج بالا مناظر اور موضوع پر ڈرامہ نشر ہونے پر پیمرا کو اس کے ٹویٹر اکاؤنٹ reportperma@ اور کمپلینٹس اینڈ کال سنٹر پر متعدد شکایات بھی موصول ہوئی ہیں، جس میں ڈرامہ کے موضوع اور مناظر کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ **ناظرین کی رائے میں اسطرح کے ڈراموں کو ٹی وی پر پیش کرنا کسی بھی صورت قابلِ قبول نہیں ہے۔ شکایت کنندگان نے پیمرا سے ہم ٹی وی چینل کے خلاف مروجہ قوانین کے تحت سخت قانونی کاروائی کی استدعا بھی کی ہے۔**

3۔ میسرز آئی ٹی وی لیمیٹڈ، ڈرامہ نگار کو مکالمے تحریر کرتے وقت اور ڈائریکٹ کرتے وقت سپریم کورٹ کے نافذ کردہ الیکٹرانک میڈیا ضابطۂ اخلاق اور ہماری معاشرتی اقدار اور اس کی حدود کو مدِ نظر رکھنا چاہیے تھا۔ جبکہ مذکورہ تحریر اور منظر کشی کا نشر ہونا چینل کی ادارہ جاتی نگران کمیٹی کی غیر سنجیدگی اور پیشہ وارانہ ذمہ داریوں سے روح گردانی کا عکاس ہیں۔ لہٰذا چینل انتظامیہ اپنے جواب میں یہ واضح کرے کہ اسکی پالیسی کیا ہے جس کے تحت ڈرامے کا سکرپٹ، ڈائریکشن اور ڈرامہ کے موضوعات کا چناؤ کیا جاتا ہے، جواب میں ان کی منظوری کے عمل کا بھی تفصیلی ذکر ہو۔

4۔ ''ہم ٹی وی'' چینل کو اسی نوعیت کے حساس اور متنازعہ موضوع پر ٹی وی ڈرامہ سیریل نشر کرنے پر پہلے بھی تنبیہ جاری کی جا چکی ہے جس کو چینل نے سراسر نظر انداز کرتے ہوئے اسی نوعیت کے ایک اور موضوع پر ڈرامہ نشر کیا جو کہ پاکستانی ناظرین کیلئے قابلِ قبول نہیں ہے۔ پیمرا آرڈیننس 2002، پیمرا (ترمیمی) ایکٹ 2007 اور الیکٹرانک میڈیا ضابطۂ اخلاق 2015 کے مطابق ٹی وی چینلز کو لائسنس دینے کا مقصد لوگوں تک اطلاعات کی فراہمی، ایجوکیشن (تعلیم) دینا اور سستی اور معیاری تفریح فراہم کرنا ہے۔ میسرز آئی ٹی وی لیمیٹڈ اپنے جواب میں یہ بھی واضح کرے کہ آیا اس نوعیت کے موضوعات کی عکس بندی کے ذریعے وہ کیا معاشرتی خدمت سرانجام دے رہے ہیں؟ مزید برآں چینل انتظامیہ یہ بھی واضح کرے کہ اگر یہ موضوع تفریح کے غرض سے چنا گیا ہے تو اس کی عکس بندی سے تفریح کا کونسا پہلو نکلتا تھا جس کو ناظرین کی کثیر تعداد نے نظر انداز

کر دیا اور شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ مزید یہ بھی بتایا جائے کہ مذکورہ موضوع کو اُجاگر کرنے میں اگر تعلیمی محرکات شامل تھے تو آخر وہ کیا تھے اور اُن کو اُجاگر کرنے کا مقصد کیا تھا؟

5۔ میسرز آئی ٹی وی لیمیٹڈ اپنے جواب میں یہ بھی واضح کرے کہ کیا مذکورہ ڈرامہ، چینل کے اپنے مالی وسائل سے مرتب کیا گیا یا اسکی تشکیل اور نشریات میں غیر ملکی فنڈنگ شامل ہے۔ چینل پر چلنے والا مواد اگر کسی اور بیرونی مالی ذرائع کے تحت حاصل کیا جائے تو اسکی تفصیلات پیمرا اور ناظرین کو فراہم کرنا بھی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے تاکہ ناظرین پر واضح ہو کہ مواد نشر کرنے کے محرکات کیا ہیں۔

6۔ مزید برآں، چینل کا یہ عمل پیمرا (ترمیمی) ایکٹ 2007 کے سیکشن 20(c)، پیمرا قوانین (Rules) 2009 کی شق 15(1) اور الیکٹرانک میڈیا ضابطۂ اخلاق 2015 کی شقوں 12, 5, (1-e)3 اور 17 کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔

7۔ **<u>لہٰذا، بذریعہ اظہار وجوہ نوٹس ہٰذا ہم ٹی وی چینل سے سات (07) یوم یعنی 27 فروری 2017ء سہ پہر 4 بجے جواب طلب کیا جاتا ہے</u>** کہ کیوں نہ انکے خلاف پیمرا (ترمیمی) ایکٹ 2007 کے سیکشن 20(c)، پیمرا رولز 2009 کی شق 15(1) اور الیکٹرانک میڈیا ضابطۂ اخلاق 2015 کی شقوں 5,12، (e)(1)3 اور 17 کے منافی ڈرامہ نشر کرنے پر مناسب سزا کا اطلاق کیا جائے۔ **ہم ٹی وی چینل** اپنے جواب میں یہ بھی واضح کرے کہ آیا وہ اپنے دفاع میں ذاتی شنوائی کا خواہشمند ہے یا نہیں۔ **<u>مقررہ تاریخ، 27 فروری 2017ء سہ پہر 4 بجے تک جواب نہ ملنے کی صورت میں پیمرا ایکطرفہ کارروائی کا مجاز ہوگا۔</u>**

8۔ نوٹس ہٰذا مجاز اتھارٹی کی منظوری سے جاری کیا گیا۔

محمد طاہر
جنرل منیجر (آپریشنز)

<u>کاپی برائے اطلاع:</u>

i)۔ اے جی ایم چیئرمین آفس۔

ii)۔ ڈائریکٹر جنرل (لیگل)۔

iii)۔ ڈائریکٹر جنرل (مانیٹرنگ)۔

iv)۔ ڈائریکٹر جنرل (لائسنسنگ۔ براڈ کاسٹنگ)۔

v)۔ ریجنل جنرل منیجر (کراچی)۔

vi)۔ جنرل منیجر (میڈیا و تعلقاتِ عامہ)۔